السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ کے متعلق اللہ اوراس کے رسول نے کیا حکم دیا ہے، کس طرح ادا کرنی چاہیے، اکثر لوگ زکوٰۃ کواور صدقۃ الفطر کواپنے ہاتھ سے مصارف کو تقسیم کرتے ہیں، اور مصارف بھی جو خدااور رسول نے نہیں بتائے، ان کو دیا جاتا ہے، جیسے ہمیشہ گھر گھر مانگنے والے کرتے ہیں، کوئی دیتے ہیں، دو آنے کسی کو چار آنے کسی کو روپیہ اس طرح کر کے تقسیم کرتے ہیں، توایسے لوگوں کی یہ زکوٰۃ وصدقہ عند اللہ مقبول ہوئے کہ نہیں، قرآن وحدیث سے بدلیل جواب ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(زکوٰۃ، صدقہ الفطر امام یا اس کے نائب کے حوالہ کرنا چاہیے؟ (فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۸
تشریح:... سائل کا منشاء یہ ہے کہ جو لوگ زکوٰۃ، صدقہ وغیرہ ازخود تقسیم کرتے ہیں، وہ عند اللہ مقبول ہے یا نہیں، قرآن اور حدیث سے بیان فرمادیں، لیکن مفتی علیہ الرحمۃ نے صرف اپنی رائے کا اظہار کیا ہے، اور دلائل سے مستفتی کی تشفی نہیں کی، اس مسئلہ کی تفصیل ''بعنوان مال زکوٰۃ ازخود تقسیم کرنا افضل ہے، یا سردار اور رئیس اعظم امیر المؤمنین کی طرف ارسال کرنا ضروری ہے، سیدنذیر حسین علیہ الرحمۃ نے قرآن اور حدیث سے مسئلہ کی (وضاحت فرمائی ہے۔ ارجع الیہ (الراقم علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال ۱۷۔۲۔۲۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد7ص 310-311

محدث فتویٰ